

زری پالیسی بیان

8 مارچ 2022ء

- 1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 9.75 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ایم پی سی کے اس نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے کہ پچھلے ہفتے حکومت کے اعلان کردہ ریٹیفیکیشن کے تحت ایندھن کی قیمتوں اور بجلی کے نرخوں میں کمی کے بعد مہنگائی کا منظر نامہ بہتر ہو گیا ہے۔ ساتھ ہی بلند تعدد کے اظہاریوں سے پتہ چلتا ہے کہ نمو مسلسل معتدل ہو کر پائیدار رفتار اختیار کر رہی ہے۔ اس اعتدال سے روس یوکرین بحران کے باعث تیل اور غذائی ایشیا کی آئندہ کی راہ کے بارے میں خاصی غیر یقینی کیفیت کے باوجود مہنگائی پر طلبی دباؤ کو روکنے اور نان آئل درآمدات کو قابو میں رکھنے میں مدد ملے گی۔
 - 2- 24 جنوری 2022ء کو ایم پی سی کے پچھلے اجلاس کے بعد سے عمومی مہنگائی فروری میں معتدل ہو کر 12.2 فیصد (سال بسال) ہو گئی۔ اگرچہ تلف پذیر ایشیا میں غیر معمولی اضافہ نہ ہوتا تو فروری میں مہنگائی نمایاں طور پر کم ہوتی۔ چنانچہ قوزی مہنگائی بھی شہری علاقوں میں کم ہو گئی اور مہنگائی کی توقعات مستحکم رہی ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اجناس کی بلند قیمتوں کے دور ثانی کے اثرات قابو میں رہے ہیں۔ بیرونی محاذ پر عالمی قیمتوں میں اضافے کے باوجود فرووری کے تجارتی خسارے میں مزید 10 فیصد کمی (ماہ ماہ) ہوئی جبکہ جنوری میں پہلے ہی 29 فیصد کمی ہو چکی تھی، جس سے ملکی طلب میں سست روی کی تصدیق ہوتی ہے۔ اگرچہ جنوری میں جاری کھاتے کا خسارہ بڑھ گیا تاہم اس سے زیادہ تر تیل، ویکسین اور قرضوں اور سپلائر کرڈٹ سے لی جانے والی دیگر ایشیا کی یکمشت درآمدات کی عکاسی ہوتی ہے۔ ان درآمدات کو منہا کر دیا جائے تو خسارہ ایک ارب ڈالر کے لگ بھگ کم ہوتا جس سے پتہ چلتا ہے کہ جاری کھاتے کے توازن کا مضر رجحان بھی معتدل ہو رہا ہے۔
 - 3- آگے چل کر، ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ اگرچہ جاری حقیقی شرح سود مستقبل بین (forward-looking) بنیاد پر مہنگائی کو وسط مدت میں 5-7 فیصد کی حدود میں رکھنے، نمو کو تقویت دینے اور بیرونی استحکام برقرار رکھنے کے لیے مناسب ہے، تاہم روس یوکرین تنازع نے اجناس کی عالمی قیمتوں اور عالمی مالی حالات کے منظر نامے کو بہت غیر یقینی بنا دیا ہے۔ اس حوالے سے منفی حالات برقرار رہے تو جاری کھاتے کے خسارے اور مہنگائی کی توقعات کے منظر نامے کو چیلنجز کا سامنا ہو سکتا ہے جس سے پالیسی ریٹ میں تبدیلی کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ چونکہ روس یوکرین کی صورت حال سیال ہے اس لیے ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ وہ ضرورت پڑنے پر اپریل کے اواخر میں مقرر کردہ اگلے ایم پی سی اجلاس سے پہلے اجلاس منعقد کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ بیرونی اور قیمتوں کے استحکام کو تحفظ دینے کے لیے بروقت اور محتاط قدم اٹھایا جاسکے۔
 - 4- ایم پی سی نے اپنے فیصلے تک پہنچنے میں حقیقی، بیرونی اور مالیاتی شعبوں کے اہم رجحانات اور امکانات، اور ان کے نتیجے میں زری حالات اور مہنگائی کے امکانات کو مد نظر رکھا۔
- حقیقی شعبہ**
- 5- بلند قیمتوں اور طلب میں زری کے اقدامات کی وجہ سے نمو مسلسل معتدل ہو رہی ہے۔ پچھلے اجلاس کے بعد سے گاڑیوں کی فروخت اور بجلی کی پیداوار میں ماہ بہ ماہ کمی آئی ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات اور سینٹ کی فروخت کی رفتار بھی کم ہوئی ہے۔ مالی سال 22ء کی دوسری سہ ماہی میں عارضی صارفی مصنوعات (FMCG) کی فروخت میں اضافہ کم ہوا اور خدمات سے جزل سیلز ٹیکس کی وصولی گذشتہ سال کے مقابلے کم تھی۔ رسد کے حوالے سے بڑے پیمانے پر ایشیا سازی (ایل ایس ایم) کی نمو کو ری بیسنگ کے بعد بڑھایا گیا ہے اور اکتوبر سے تقریباً 5-6 فیصد (سال بسال) پر ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں رینج کے موسم کے دوران کھاد کے استعمال اور پانی کی دستیابی جیسے اہم عوامل میں کمی کی بنا پر زرعی امکانات کسی قدر کمزور ہو گئے ہیں۔ کپاس اور گندم کی پیداوار پچھلے تخمینوں سے کم ہونے کا امکان ہے۔ مالی سال 22ء میں نمو اب بھی 4-5 فیصد کی سابقہ پیش گوئی کی حدود کے وسط کے آس پاس متوقع ہے۔

بیرونی شعبہ

6- پی پی ایس کے اعداد و شمار کے مطابق جنوری میں درآمدات بشمول توانائی کی درآمدات میں تیز اور وسیع الینیاد کی ہوئی اور وہ گھٹ کر 6.1 ارب ڈالر رہ گئیں جبکہ دسمبر میں 7.6 ارب ڈالر تھیں۔ فروری میں درآمدات میں مزید کمی آئی جبکہ برآمدات میں اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں تجارتی خسارے میں گذشتہ نومبر کے مقابلے میں 38 فیصد کمی ہوئی۔ اس سال درآمدات میں ہونے والا تقریباً تین چوتھائی اضافہ زیادہ قیمتوں کی وجہ سے ہوا، جبکہ جنوری میں حجم کی نمو منفی تھی۔ یہ رجحانات ظاہر کرتے ہیں کہ جاری کھاتے پر طلبی دباؤ کم ہو رہا ہے۔ اگرچہ جاری کھاتے کا خسارہ بڑھ کر 2.6 ارب ڈالر تک پہنچ گیا تاہم اس میں تیل اور ویکسین سمیت قرضوں اور سپلائر کریڈٹ کے ذریعے پوری کی جانے والی درآمدات کا کافی حصہ شامل ہے۔ چونکہ یہ درآمدات سرمایہ اور مالی کھاتے میں آمدہ تلافی کرتی ہوئی رقوم سے ساتھ ہی پوری ہو جاتی ہیں اس لیے جاری کھاتے کی پائیداری کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ جنوری میں ترسیلات زر میں معمولی کمی ہوئی، جس سے جزوی طور پر موسمی اثرات کی عکاسی ہوتی ہے، لیکن اس مالی سال میں اب تک کی توقعات کے مطابق اضافہ ہوا ہے۔ آگے چل کر، نان آئل جاری کھاتے کے خسارے میں کمی متوقع ہے، کیونکہ درآمدی نمو معتدل ہوتی ہوئی طلب کے ساتھ سست ہو رہی ہے جبکہ برآمدات اور ترسیلات زر میں لچک برقرار ہے۔ مجموعی جاری کھاتے کے خسارے کا منظر نامہ تیل کی بین الاقوامی قیمتوں کی راہ پر منحصر ہے۔

مالیاتی شعبہ

7- مالیاتی خسارہ مالی سال 22 کی پہلی ششماہی کے دوران جی ڈی پی کا تقریباً 2 فیصد تھا اور تقریباً پچھلے سال کے برابر تھا۔ ایف بی آر کی ٹیکس وصولیوں میں جولائی تا فروری مالی سال 22ء کے دوران 30 فیصد (سال بسال) اضافہ ہوا، جس کی جزوی وجہ گذشتہ سال کے مقابلے میں پست شرح مبادلہ اور بلند درآمدات، نیز ٹیکس وصولی کی زیادہ مضبوط کوششیں ہیں۔ اس سے پیٹرولیم ڈولپمنٹ لیوی کے کم حاصل اور سبسڈیز، گرانٹس اور صوبائی پی ایس ڈی پی سمیت اخراجات میں اضافے کی وجہ سے نان ٹیکس محصولات میں کمی کی تلافی ہوتی ہے۔ اگرچہ مالی سال 22ء کی پہلی ششماہی میں بنیادی توازن میں جی ڈی پی کا 0.1 فیصد فاضل درج کیا گیا تاہم یہ پچھلے سال کی اسی مدت میں جی ڈی پی کے 0.6 فیصد فاضل سے کم تھا۔ اس مفروضے کے تحت کہ حال ہی میں اعلان کردہ ریلیف پیکیج سے تلافی کرنے والی دیگر بچتوں کی بنا پر مالیاتی خسارے میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا، مہنگائی مالی سال کے باقی حصے میں پہلے کے تخمینے سے کم ہونی چاہیے۔

زری اور مہنگائی کا منظر نامہ

8- نجی شعبے کے قرضے میں جنوری کے دوران موسمی طرز کے مطابق خالص واپسی ہوئی اور زری وسیع کی نمو میں بھی کمی آئی۔ گاڑیوں کے قرضوں اور ذاتی قرضوں میں محتاطیہ ضوابط کی سختی اور قرض کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے مزید سست روی آئی۔ دوسری جانب معینہ سرمایہ کاری اور مکانات اور تعمیرات کے لیے قرضوں کی طلب میں اضافہ ہوتا رہا۔ زری حالات حقیقی لحاظ سے بدستور سخت ہیں اور نجی شعبے کے قرضوں کی نمو منفی کی حدود میں ہے۔

9- عمومی مہنگائی جنوری میں 13 فیصد (سال بسال) سے گر کر فروری میں 12.2 فیصد پر آگئی، جس کی وجہ توانائی کی قیمتوں کی مہنگائی میں کمی ہے۔ مہنگائی میں غذائی اشیاء کی قیمتوں کا حصہ بڑھ گیا، جو ٹماٹر، تازہ سبزیوں، چکن اور نباتی گھی کی بلند قیمتوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس دوران قوزی مہنگائی کی شرح شہری علاقوں میں کم اور دیہی علاقوں میں بڑھ گئی جبکہ صارفین اور کاروبار دونوں کی مہنگائی کی توقعات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ایم پی سی کو توقع ہے کہ اس مالی سال میں مہنگائی اوسطاً 9-11 فیصد کے درمیان رہے گی اور پھر اجناس کی عالمی قیمتوں کے معمول کے آنے پر مالی سال 23ء میں گھٹ کر 7-5 فیصد کی وسط مدتی حدود میں آجائے گی۔ یہ بنیادی منظر نامہ عالمی قیمتوں کی راہ، ملکی اجرت کی صورت حال اور مالیاتی پالیسی کے موقف کے خطرات سے مشروط ہے۔ ایم پی سی مہنگائی، مالی استحکام اور نمو کے لیے وسط مدتی امکانات کو متاثر کرنے والی پیش رفتوں کی بغور نگرانی کرتی رہے گی۔
